JULY 2015
WWW.PAKSOCIETY.COM
عید کے رنگ
کرن کے سنگ
WWW.PAKSOCIETY.COM
RSPK.PAKSOCIETY.COM
ONLINE LIBRARY
FOR PAKISTAN
PAKSOCIETY1
PAKSOCIETY

عیدالفطر

عید کے لغوی معنی خوشی، مسرت و شادمانی کے ہیں۔ اس دن کی خوشی حاصل کرنے کے لیے ہی مسلمان ماہ رمضان کے پورے روزے رکھتے ہیں اور جو مسلمان بھی ان روزوں کو رکھتا ہے وہ اس دن کی پوری خوشیاں حاصل کرنے کا حق دار ہے۔ تاہم جو بات اس دن ہمیں تمام تر خوشیوں اور مسرتوں کے ہجوم میں بھی بھولنی نہیں چاہیے۔ وہ یہ ہے کہ عیدالفطر ایک مذہبی تہوار ہے اور مذہب، خصوصاً اسلام ایک ایسا مذہب ہے جو کسی بھی مسلمان کو بے خود ہونے اور بے جا اسراف کی اجازت نہیں دیتا۔

عیدالفطر کا مبارک دن اختتام رمضان المبارک پر طلوع ہوتا ہے۔ عید کا دن فرزندان اسلام کے لیے عطائے رحمت الٰہی کی نوید ہے۔ یہ دن رمضان المبارک کے مقدس مہینے کو احکام الٰہی اور سنت رسول صلی اللہ علیہ وسلم کے مطابق گزارنے والوں کے لیے "عطائے مغفرت" کا دن ہے۔ رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے عیدالفطر کی عظمت و بزرگی سے متعلق ارشاد فرمایا کہ "جب لوگ شکرانہ ادا کرنے کے لیے عیدگاہ کی طرف آتے ہیں تو اللہ تعالیٰ فرشتوں سے دریافت فرماتا ہے کہ اس مزدور کا کیا بدلہ ہے جو اپنا کام پورا کر چکا ہے۔ فرشتے کہتے ہیں۔ اے ہمارے پروردگار مزدور کی مزدوری کا بدلہ یہ ہی ہے کہ اس کی مزدوری پوری دی جائے۔ تو اللہ تعالیٰ ارشاد فرماتا ہے کہ اے فرشتوں! گواہ رہنا کہ میں نے اپنے ان بندوں کو رمضان کے روزوں اور تراویح کے بدلے اپنی رضا و مغفرت عطا کر دی۔"

عیدالفطر کی رات

اس ماہ مبارک میں جتنی بابرکت راتیں ہیں اتنی کسی اور ماہ میں شاید ہی ہوں، پھر ان سب راتوں کا مجموعہ (عیدالفطر) کی رات ہے، جس میں رب العزت اس ماہ کی تمام راتوں سے زیادہ اپنے بندوں کی مغفرت

فرماتا ہے۔ ماہ رمضان کی تمام راتوں میں جتنی مغفرت اللہ جل جلالہ مسلمان روزہ داروں کی فرماتا ہے، اتنی اور اس سے کئی گنا زیادہ مغفرت اس ایک رات "عیدالفطر" کی رات میں کرتا ہے۔ اس رات کو "لیلتہ الجائزہ" یعنی "بدلہ دینے کی رات" کے نام سے موسوم کیا گیا ہے۔ اس رات میں اللہ رب العزت، روزہ داروں کو ماہ مبارک کی محنت، صبر، عبادت اور ریاضت کا بدلہ عطا فرماتا ہے اور وہ بدلہ اس طرح عطا کیا جاتا ہے کہ ان سے ارشاد فرماتا ہے۔

"اب تم بخشے بخشائے اپنے گھروں کو لوٹ جاؤ، تم نے مجھے راضی کر دیا اور میں تم سے راضی ہو گیا۔"

لیلتہ الجائزہ "عیدالفطر کی رات" کی فضیلت میں رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کا ارشاد پاک ہے۔

"جب عیدالفطر کی رات ہوتی ہے تو اس کا نام (آسمانوں پر) لیلتہ الجائزہ (انعام کی رات) سے لیا جاتا ہے اور جب عید کی صبح ہوتی ہے تو اللہ رحمٰن الرحیم فرشتوں کو تمام شہروں میں بھیجتا ہے وہ زمین پر اتر کر تمام گلیوں راستوں کے سروں پر کھڑے ہو جاتے ہیں اور ایسی آواز سے جسے جنات اور انسان کے سوا ہر مخلوق سنتی ہے پکارتے ہیں کہ "اے محمد صلی اللہ علیہ وسلم کی امت! اس رب کریم کی بارگاہ کی طرف چلو جو بہت زیادہ عطا فرمانے والا ہے اور بڑے سے بڑے قصور معاف فرمانے والا ہے۔"

پھر جب لوگ عیدگاہ کی طرف نکلتے ہیں تو اللہ تعالیٰ فرشتوں سے دریافت فرماتا ہے۔ "کیا بدلہ ہے اس مزدور کا جو اپنا کام پورا کر چکا ہو؟" وہ عرض کرتے ہیں۔ "ہمارے معبود اور ہمارے مالک اس کا بدلہ یہ ہی ہے کہ اس کی مزدوری پوری پوری دے دی جائے۔" تو رب العزت ارشاد فرماتا ہے۔ "اے فرشتوں! میں تمہیں گواہ بناتا ہوں کہ میں نے انہیں رمضان کے روزوں اور تراویح کے بدلے میں اپنی رضا اور مغفرت عطا کر دی۔" پھر وہ بندوں سے مخاطب ہو کر ارشاد فرماتا ہے۔ "اے میرے بندو! مجھ سے مانگو، میری عزت کی قسم، آج کے دن اس اجتماع میں مجھ سے اپنی آخرت کے بارے میں اور دنیا کے بارے میں جو سوال کرو گے، عطا کروں گا۔ میری عزت کی قسم جب تک تم میرا خیال رکھو گے، میں تمہیں کافروں کے سامنے رسوا نہیں کروں گا۔ بس اب بخشے بخشائے اپنے گھروں کو لوٹ جاؤ تم نے مجھے راضی کر دیا اور میں تم سے راضی ہو گیا۔"

فرشتے اس اجر و ثواب کو دیکھ کر جو اس امت کو ملتا ہے خوشیاں مناتے ہیں اور کھل جاتے ہیں۔

حدیث بالا میں عید کی رات کو انعام کی رات سے تعبیر کیا گیا۔ اس رات میں اللہ کی طرف سے اپنے بندوں کو انعام و اکرام سے نوازا جاتا ہے اس لیے بندوں کو بھی اس رات کی بے حد قدر کرنی چاہیے۔ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کا ارشاد ہے۔ "جو شخص ثواب کی نیت سے دونوں عیدوں کی راتوں میں جاگے اور عبادت میں مشغول رہے، اس کا دل اس دن نہیں مرے، جس دن سب کے دل مرجائیں گے۔" ایک اور حدیث مبارکہ میں ارشاد ہے۔ "جو شخص پانچ راتوں میں عبادت کے لیے جاگے گا، اس کے لیے جنت واجب ہو جائے گی۔ یہ پانچ راتیں ہیں۔ لیلتہ الترویہ آٹھ ذی الحجہ کی رات" لیلتہ العرفہ (9 ذی الحجہ کی رات) لیلتہ النحر (10 ذی الحجہ کی رات) لیلتہ الجائزہ (عیدالفطر کی رات) اور لیلتہ القدر۔ عیدین کی رات میں جاگنا اور عبادت کرنا بہت افضل ہے اور یہ عبادات مستحب ہیں۔

چاند رات کے انداز

آسمان پر چاند تو ہر ماہ چمکتا ہے' لیکن شوال کے چاند کا ہر مسلمان کو بڑی بے تابی سے انتظار رہتا ہے اور جیسے ہی چاند نظر آتا ہے دنیا بھر کے مسلمانوں میں خوشی و مسرت کی لہر دوڑ جاتی ہے۔ اس کی اہمیت کا اندازہ اس بات سے بھی لگایا جاسکتا ہے کہ پورے سال میں صرف ایک "چاند رات" باقاعدہ طور پر منائی جاتی ہے۔ چاند خوب صورتی کی علامت ہے اور اس کی افادیت مسلمانوں کے لیے بہت زیادہ ہے' کیونکہ مذہبی نقطہ نظر سے مسلمانوں کے ماہ و سال چاند کے گھٹنے اور بڑھنے سے معلوم کیے جاتے ہیں اور چاند دیکھ کر نئے مہینے کا آغاز کیا جاتا ہے' مگر جو منظر عید کے چاند یعنی شوال کے مہینے کا ہوتا ہے اتنا دیدنی اور عجب منظر کسی اور چاند کا نہیں ہوتا۔ چاند نظر آتے ہی عید کا اعلان کردیا جاتا ہے۔ عید چونکہ خوشیوں اور مسرتوں کا دن ہوتا ہے۔ اس لیے چاند رات کا جوش و خروش قابل دید ہوتا ہے' بلکہ یہ کہنا زیادہ مناسب ہوگا کہ ان تمام خوشیوں' مسرتوں اور شادمانیوں کا نقطہ عروج "چاند رات" ہوتی ہے۔

ہلال عید زمین پر خوشیوں کی کرنیں بکھیرتا ہے' جب ہر ایک کی نگاہ ایک مرکز پر آن ٹھہرتی ہے جب ایک ہی مقصد ہوتا ہے' ایک ہی دھن اور لگن ہوتی ہے' نظریں آسمان کی جانب ہوتی ہیں۔ چھتوں' منڈیروں اور بالکونیوں سے چاند کی ایک جھلک دیکھنے کے لیے آنکھیں بے تاب رہتی ہیں۔ پھر چاند نظر آتے ہی ہر طرف شور مچ جاتا ہے کہ "چاند نظر آگیا"

عید کے رنگ، کرن کے سنگ

"چاند نظر آگیا" ہاتھ دعا کے لیے بلند ہوجاتے ہیں۔ طلوع چاند سے عید تک کی رات آنکھوں میں کٹ جاتی ہے' گھروں میں ایک ہنگامہ برپا ہوجاتا ہے۔ بچوں کی خوشی بطور خاص دیدنی ہوتی ہے۔ وہ بھاگ بھاگ کر اپنے بزرگوں کو ملتے ہیں۔ دعائیں لیتے ہیں اور اپنی عید کی تیاری میں بڑے جوش و خروش کے ساتھ حصہ لیتے ہیں۔ لوگ آپس میں ایک دوسرے کو مبارک باد دیتے ہیں اور خوشی کا اظہار کرتے ہیں۔ ہر گھر میں ساری ساری رات عید کی تیاریاں شروع ہوجاتی ہیں۔ اس رات بطور خاص خصوصی پکوان تیار کیے جاتے ہیں۔ لڑکیاں اپنے کپڑوں پر گوٹے' ستارے ٹانکتی ہیں۔ خاندان کی لڑکیاں جمع ہوکر ایک دوسرے کو مہندی لگاتی ہیں اور چوڑیاں پہنتی ہیں۔ غرض یہ کہ ساری رات چوڑیوں کی کھنک اور مہندی کی مہک سے رنگین ہوجاتی ہے۔

وقت گزرنے کے ساتھ ساتھ چاند رات کی خوب صورت اور عمدہ روایات ختم تو نہیں' البتہ کم ضرور ہوتی جارہی ہیں' اب چاند نظر آنے اور عید کے اعلان کی خبر ہمیں الیکٹرانک میڈیا کے ذریعے مل جاتی ہے لیکن چھت پر جاکر یا بالکونی میں کھڑے ہوکر چاند دیکھنے کا اپنا ہی ایک لطف ہے۔ چاند رات میں بازاروں کا رخ کرنا بھی اب ایک روایت بن گیا ہے' چاند رات کو مارکیٹوں کی رونق قابل دید ہوتی ہے۔ ایک میلہ سا لگا ہوتا ہے' ہر دکان پر رش دیکھنے میں آتا ہے۔ سب سے زیادہ ہجوم کپڑوں' جوتوں' جیولری اور چوڑیوں کی دکانوں میں ہوتا ہے۔ جہاں خواتین اور بچے بڑے ذوق و شوق سے اپنی عید کی تیاری کرتے نظر آتے ہیں۔ خوشی ان کے چہروں سے پھوٹتی محسوس ہوتی ہے۔ ویسے بھی چاند رات کا جوش و خروش ہو یا عید کی خوشیاں' خواتین اور بچے ہی بھرپور انداز میں مناتے ہیں۔ اب تو ہر گلی میں بیوٹی پارلر کھل گئے ہیں جہاں چاند رات کو مہندی لگوانے والی خواتین اور لڑکیوں کی ایک بڑی تعداد جمع ہوجاتی ہے اور کئی کئی گھنٹوں میں باری آتی ہے' جبکہ روایتی طریقے سے گھروں میں بیٹھ

کرایک دوسرے کے ہاتھ میں مہندی لگانے کا اپنا ہی مزا ہے۔ سہیلیاں اور کزنز ایک جگہ بیٹھ کر مہندی لگانے کے ساتھ ساتھ خوش گپیاں کرتی ہیں اور جو لڑکی اچھی مہندی لگاتی ہے اس سے ہی تمام لڑکیاں بھی مہندی لگواتی ہیں' لیکن ایسا ان ہی گھرانوں میں ہوتا ہے جو مشرقی اور روایتی رنگ کے حامل کہلاتے ہیں اور اپنی عمدہ روایات کو ختم نہیں ہونے دیتے ہیں۔ کسی نہ کسی انداز میں اپنی روایات کو قائم رکھے ہوئے ہیں۔

چوڑیوں کی کھنک اور حنا کی مہک کے ساتھ عید کی خوشیاں جڑی ہوئی ہیں اور ان کے بغیر کوئی خاتون اور نو عمر لڑکی عید کا تصور بھی نہیں کر سکتی' بھری بھری کلائیوں میں کھنکتی چوڑیاں' مہندی کی بھینی بھینی خوشبو' چنبیلی' موتیا' بیلے کے مہکتے گجرے' عید کے روایتی کھانوں کی سوندھی مہک نو عمر لڑکے اور لڑکیوں کی شوخیاں پہلے کل کی طرح آج بھی یہ انداز موجود ہیں' عید محض ایک لفظ' کسی انفرادی خوشی کا نام نہیں بلکہ ہماری اجتماعی خوشی کا نام ہے۔ عید کا حقیقی مقصود مفہوم' باہمی میل ملاپ اور یکجہتی ہے۔ مسلمانوں کی روایت میں شامل ہے کہ عید کی خوشیوں میں اپنے غریب رشتے داروں اور پڑوسیوں کو شامل رکھا جائے۔ چاند رات میں غریبوں کی امداد کی جائے' صدقہ فطر کی ادائیگی کے ساتھ ساتھ صلہ رحمی کے طور پر ان کی اس حد تک مالی مدد کی جائے کہ وہ بھی عید کی خوشیوں میں شامل ہو سکیں' بلکہ یہ کیا جائے کہ ان کے لیے بھی ضرورت کی اشیا خرید لی جائیں' تاکہ غریب لوگ بھی اپنے بچوں کے ساتھ یہ خوشیوں بھرا تہوار منا سکیں۔ چاند رات کو بازاروں کی طرف بھی ضرور جائیں' مگر ساتھ ہی اپنے غریب رشتہ داروں اور پڑوسیوں کا خیال بھی رکھیں۔

گھر کی سجاوٹ

عید کے موقع پر مہمانوں کو گھر میں مدعو کیا جاتا ہے اور پھر جب یہ پر مسرت دن آتا ہے تو دوست احباب کی آمد کا سلسلہ شروع ہو جاتا ہے۔ عید کے بعد بھی

مہمانوں کی آمد و رفت جاری رہتی ہے۔ مہمانوں کی آمد سے خوشی کے یہ لمحات دوبالا ہو جاتے ہیں۔ ہر عورت چاہتی ہے کہ عید کے روز وہ اور اس کا گھر سب سے منفرد نظر آئے' کیونکہ ہر عورت اپنے گھر کو خوب صورت اور سجا ہوا دیکھنے کی خواہش مند ہوتی ہے۔ گندے اور بے ترتیب گھر کو کوئی پسند نہیں کرتا۔ گھر کی منفرد سجاوٹ سے خواتین کو ایک دوسرے پر برتری حاصل کرنے کا موقع بھی مل جاتا ہے اور رشتہ داروں میں بلند رتبہ بھی حاصل ہوتا ہے۔ اگر آپ کی بھی یہ ہی خواہش ہے کہ عید کے دن آپ کا گھر سب سے خوب صورت اور منفرد نظر آئے تو اس کے لیے گھر کی صفائی ستھرائی اور سجاوٹ انتہائی ضروری ہے۔

گھر کو سنوارنے کے دو مرحلے ہوتے ہیں' ایک گھر کی مکمل طور پر صفائی اور دوسرے گھر کی سجاوٹ' خواتین رمضان المبارک کے آخری عشرے سے گھر کی صفائی ستھرائی بھی شروع کر دیتی ہیں۔ رنگ و روغن اور مرمت کی جگہوں پر مرمت بھی کروائی جاتی ہے۔ عید الفطر کے موقع پر بیشتر گھروں میں رنگ و روغن ہر سال کرایا جاتا ہے' تاکہ گھر صاف ستھرا ہو جائے۔ اگر ہر سال نہیں تو دو یا تین سال بعد کرایا جا سکتا ہے۔ اس دوران جھاڑ پونچھ' صفائی اور دھلائی وغیرہ سے ہی کام چلایا جا سکتا ہے۔ سب سے پہلے تو پورے گھر کی اچھی طرح صفائی کر لی جائے' فالتو سامان پھینک دیا جائے یا کسی کو دے دیا جائے۔ قالین دھلوالیا جائے اور پردے' کشن وغیرہ بھی دھو لیے جائیں۔ گھر کے فرنیچر کی صفائی بھی ضروری ہے۔ فرنیچر پر جمے ہوئے میل کو اتارنے کے لیے کپڑے یا روئی کو اسپرٹ اور سرکہ کو برابر مقدار میں ملا کر بوتل میں بھر لیں۔ کسی سوتی کپڑے سے رگڑ کر صاف کر لیں' فرنیچر صاف ہو جائے گا یا پھر پالش کروا لیں۔

گھر کی صفائی کے ضمن میں شیشوں کی صفائی بھی اہمیت رکھتی ہے۔ گھر کی کھڑکیوں' روشن دانوں اور سنگھار میز کے شیشوں کی صفائی کریں۔

☆ اخبار کے کاغذ کو پانی میں بھگو کر شیشے پر رگڑنے سے شیشے صاف ہو جاتے ہیں۔

☆ اگر شیشوں پر داغ دھبے پڑے ہوں تو تھوڑا سا چونا پانی میں ملا کر شیشوں پر لگا دیں اور سوکھنے کے بعد خشک کپڑے سے پونچھ لیں۔ شیشے چمک جائیں گے۔

☆ شیشوں کو مزید صاف اور چمک دار بنانے کے لیے تیل کو پانی میں ملا کر ململ کے صاف کپڑے سے شیشوں پر خوب ملیں۔ پانچ منٹ تک اسے یوں ہی رہنے دیں۔

☆ شیشوں کو صاف کرنے کے لیے کپڑے کو ہلکا سا بھگو کر اس پر سرف لگا کر بھی شیشے کو صاف کیا جا سکتا ہے۔ پھر تھوڑی دیر بعد کسی صاف کپڑے سے شیشے کو صاف کر لیں۔

☆ کپڑوں میں ڈالنے والا نیل گیلے کپڑے پر لگا کر شیشوں پر لگائیں۔ تھوڑی دیر بعد کپڑے سے صاف کر لیں۔ اس طرح بھی شیشے صاف ہو کر نکھر جائیں گے۔

گھر کے بیرونی حصے کی آرائش بھی ضروری ہے۔ سب سے پہلے تو باہر کے حصے کی صفائی کر لیں اور دھو لیں۔ داخلی حصے میں آپ گملے رکھ سکتی ہیں۔ پرانے گملے موجود ہوں تو انہیں پینٹ کر کے نیا بنایا جا سکتا ہے۔ گھر میں اگر لان ہے تو یہ نا صرف گھر کی خوب صورتی میں چار چاند لگا دیتا ہے' بلکہ مہمانوں پر بھی خوش گوار تاثر چھوڑتا ہے۔ عید کے موقع پر اپنے لان کی از سر نو صفائی اور کٹائی کر لیں۔ اسے ایک خوب صورت انداز دیں۔ مختلف قسم کے پودوں اور پھولوں سے لان کو سجائیں۔ لان خوب صورت اور صاف ستھرا ہو گا تو یہ آپ کے گھر کے بیرونی حصے کو جدید شکل دے سکے گا۔ اگر لان نہیں ہے تو صحن یا راہ داری اور زینے وغیرہ کو گملوں سے سجا لیں یا گلدانوں میں تازہ پھول لگا کر گھر کے بیرونی ماحول کو مہکا دیں۔ پھولوں کے گلدان آپ گھر کے اندر بھی ضرور رکھیں۔ یہ ماحول کو مہکا بھی دیں گے اور خوب صورتی بھی پیدا کریں گے۔ ایک چھوٹا سا گلدان جس میں تازہ پھول مہک رہے ہوں پورے ماحول میں ایسی جاذبیت پیدا کر دے گا جو بے مثال ہو گی۔ عید کے موقع پر آرائش کے حوالے سے آپ کچھ خاص کرنا چاہتی ہیں تو گھر کے اندر اور باہر صفائی کے ساتھ پھولوں کو اہمیت دیں سب کو یہ انداز پیارا لگے گا۔

عید کے لباس

عید کی بات ہو اور خواتین کے لباس کا ذکر نہ کیا جائے تو عید کا تصور بھی ماند پڑ جاتا ہے۔ ہر طبقے سے تعلق رکھنے والی خواتین عید کے موقع پر مختلف اور جاذب نظر دکھنا چاہتی ہیں۔ خوشیوں کے تہوار آئیں تو سجنے سنورنے کی خواہش ہوتی ہے۔ گئے وقتوں کا سولہ سنگھار اور طرح کا ہوتا تھا۔ اب ماڈرن دور میں لباس کی تراش خراش' ایمبرائیڈری میں نفاست کے ساتھ ساتھ مہارت اور دل آویزی کا خیال رکھا جاتا ہے۔ عید کے کپڑوں کی تیاری کا مرحلہ ہو تو ہر خاتون کے ذہن میں یہ سوال ابھرتا ہے۔ آج کل کون سا رنگ فیشن میں ہے؟ کیسا کپڑا پہنا جا رہا ہے؟ سلائی کے کیسے انداز اپنائے جا رہے ہیں اور گلوں کے ڈیزائن کیسے بن رہے ہیں۔ ان سے پہلے یہ سوال توجہ طلب ہے کہ مجھ پہ کیا جچتا ہے؟

یہ کہنا بے جا نہ ہو گا کہ آج جس قدر کپڑے کا فیبرک کا میٹریل' کوالٹی' رنگ' اسٹائل اور سلائی کڑھائی کے طریقوں میں جدیدیت اور نیا پن نظر آ رہا ہے اتنا شاید کسی دور میں نہیں تھا۔ یہاں تک کہ خریداری کے لیے اگر بازار جایا جائے تو بعض اوقات یہ سمجھ نہیں آتا کہ کیسا کپڑا خریدیں' کون سا رنگ لیں

اور سلوائیں کس انداز سے۔ تاہم یہ ہماری تخلیقی صلاحیتوں کا امتحان ہی ہوتا ہے۔ ذرا سے ڈیزائننگ اور اپنی شخصیت کا موازنہ کرتے ہوئے اگر لباس تیار کیا جائے تو کوئی شک نہیں کہ آپ مختلف نظر آئیں گی عید کے دنوں میں بازاروں میں دستیاب ریڈی میڈ گارمنٹس بلاشبہ خوب صورت نظر آتے ہیں' لیکن 80 فیصد کپڑوں کا فیبرک معیاری نہیں ہوتا۔ جلد بازی میں خوب صورت تراش خراش کا بنایا گیا' جدید انداز کا سوٹ خرید بھی لیا جائے تو بھی ممکن ہے کہ وہ ایک دھلائی میں ہی خراب ہو جائے۔ لہٰذا لباس کے انتخاب میں کپڑوں کے میٹریل کو خاص اہمیت دیجیے۔ سادہ لباس اگر معیاری ہو تو آپ کے حسن ذوق کو فوراً" داد مل جائے گی اور سراہنے والی ایک ہی نظر آپ کو اعتماد کی بے پایاں دولت دے جائے گی۔

اگر آپ اپنی عید پر ریشمی لباس کا انتخاب کرنا چاہتی ہیں تو جامہ وار' کتان بنارسی' کمخواب اور شیفون سب پر ہی موجودہ فیشن کے لحاظ سے تیار کیا گیا لباس غضب کا لگے گا۔ ساتھ ہی لان' کاٹن' کھدی کے ساتھ شیفون' جارجٹ کے دوپٹے والے سوتی ملبوسات بھی بہترین ہیں۔ قمیصوں کی لمبائی زیادہ ہے۔ جب کہ گلے کے ڈیزائنوں کی اگر بات کی جائے تو بلوچی' کشمیری کڑھائی والے گلے فیشن میں ان ہیں۔ اے لائن کھلے چاک والی قمیص اور فراک نما بند چاک والی قمیص پہنی جا رہی ہے۔ شلواریں فیشن سے بالکل آؤٹ ہیں۔ چوڑے پائنچے والے پاجامے لمبی قمیصوں کے ساتھ بہت جچتے ہیں۔ کہیں کہیں ڈیزائنر شاپس پر پٹیالہ شلواریں بھی نظر آنے لگی ہیں۔ دھاگے کے کام والی لیسیں لباس کو دیدہ زیب بنا دیتی ہیں۔ بیل باٹم آستین ان کپڑوں کے ساتھ بنوائی جاتی ہیں۔ بغیر آستین کے قمیص بھی رواج بنتے جا رہے ہیں۔

اچھا نظر آنا آپ کا حق ہے۔ لباس وہ انتخاب کیجیے جو آپ کی شخصیت میں اعتماد پیدا کرے' ساتھ ساتھ نفاست بھی نظر آتی رہے اور رنگوں سے لے کر اسٹائل تک آپ کسی مرحلہ پر بھی سلیقہ اور مہارت کے محاذ پر پسپانہ ہوں۔

عید کے جوتے

اب بات ہوجائے سینڈلز کی۔ لباس کی طرح جوتوں کا انتخاب بھی مزاج کے بھید کھول دیتا ہے۔ عید کے دنوں میں ہر طرح کی ورائٹی مارکیٹ میں دستیاب ہوتی ہے۔ اگر صرف میچنگ سینڈل لینا مقصود ہے تو مناسب قیمت میں بازار میں یہ سینڈلز دستیاب ہیں۔ لیکن اگر آپ ایسی سینڈل یا چپلیں خریدنا چاہتی ہیں جو ہر سوٹ کے ساتھ مناسب لگے تو بہتر یہ ہے کہ معیاری جگہ سے ہی سینڈلز کی خریداری کی جائے۔ کہتے ہیں مہنگا روئے ایک بار سستا روئے بار بار۔۔۔ تو جناب جوتوں کی خریداری کا معاملہ بھی کچھ ایسا ہی ہے بجٹ میں اضافہ کرکے مہنگی سینڈل خریدنا زیادہ بہتر ہے' کیوں کہ یہ یقیناً "دیرپا اور آرام دہ ہوں گی۔

مہندی اور جیولری

مہندی خوشی سے جڑا ہوا رنگ ہے۔ دنیا کے دیگر ممالک کی طرح پاکستان میں بھی مہندی کے نت نئے ڈیزائن اور اسٹائل متعارف ہوچکے ہیں۔ اس کے علاوہ **گلیٹر** اور **جیمز** وغیرہ سے سجانے کا رواج بھی عام ہے۔ نوجوان لڑکیوں میں مہندی کی نت نئے اسٹائل اور انہیں مختلف رنگوں سے سجا کر لگانے کا شوق عروج پر ہے' جس کی بنیادی وجہ عید کی خوشی ہے۔ یوں تو ہر محلے اور ہر گلی میں بیوٹی پارلر کھل گئے ہیں' جہاں عید کے موقع پر خواتین اور لڑکیوں کے ہاتھوں پر مہندی لگانے کا خاص اہتمام کیا جاتا ہے' مگر ہمارے ہاں مشرقی گھرانوں میں آج بھی خواتین اور لڑکیاں گھر پر ہی سب جمع ہو کر ایک دوسرے کے ہاتھوں پر مہندی لگاتی ہیں۔ جس کے باعث پورے گھر میں مہندی کی خوشبو بکھر جاتی ہے۔ اگر آپ بھی گھر پر مہندی لگاتی ہیں تو چند باتوں کا خاص خیال رکھیں' کیونکہ مہندی کا رنگ اچھا نہ آئے تو مہندی لگانے کا مزا نہیں آتا۔

سب سے پہلے تو یہ خیال رکھیں خشک مہندی خریدتے وقت اس رنگ کا ضرور دیکھیں یہ سیاہ نہ ہو' کیونکہ ایسی مہندی پرانی اور زائد المیعاد ہونے کے باعث اپنے اصل خواص سے محروم ہوچکے ہوتی ہے' جبکہ اس سے جلد کو نقصان پہنچنے کا بھی اندیشہ ہوتا ہے۔ صحیح مہندی کا رنگ سبز ہونا چاہیے' لیکن اگر آپ کو اس میں ملاوٹ کا شک ہو تو اس کی تھوڑی سی مقدار پانی میں گھول کر اپنی ہتھیلی پر چیک کرلیں۔ اگر چار سے پانچ منٹ لگانے کے بعد آپ کے ہاتھ پر نارنجی رنگ نظر آئے تو یہ مہندی تازہ ہے۔ کسی پیالی میں لیموں کا رس اور چینی چینی کا شیرہ گھول لیں اور اس میں خشک مہندی مکس کرتی جائیں یہاں تک کہ وہ ایک گاڑھے پیسٹ کی شکل اختیار کرلے۔

گھر پر مہندی لگانے کے لیے بازار میں دستیاب مہندی کے ڈیزائن پر مشتمل کتاب سے بھی مدد لی جاسکتی ہے۔ اگر مہندی پر Glitter کا استعمال کرنا ہے تو بازار سے **گلیٹر** خرید کر اسے گاڑھے ہیئر جیل میں 1/8 کے تناسب سے مکس کرلیں۔ اگر مہندی کے ڈیزائن میں پیلے رنگ کا استعمال مقصود ہو تو اس کے لیے ہلدی کا استعمال کیا جاسکتا ہے۔ پسی ہوئی ہلدی میں پانی کی ہلکی مقدار شامل کرکے پیسٹ بنالیں اور مہندی کے ڈیزائن میں **فلنگ** کے لیے استعمال کریں۔ پیلا رنگ ہتھیلی پر انتہائی جاذب نظر اور خوب صورت لگتا ہے' مگر چونکہ اس کا رنگ زیادہ دیرپا نہیں ہوتا۔ اس لیے اس کا رنگ پھیکا پڑنے کی صورت میں کئی بار کوٹ کرنے کی ضرورت پیش آسکتی ہے۔ مہندی کا رنگ دیرپا بنانے کے لیے چند باتوں کا خاص خیال رکھا جائے۔ **مثلاً** "مہندی لگانے کے بعد جب وہ خشک ہونے لگے تو لیموں کے رس اور چینی سے تیار کردہ محلول کو روئی کی مدد سے وقتاً "فوقتاً" لگانے سے مہندی کا رنگ گہرا چڑھے گا۔ اگر آپ مہندی کا بہت گہرا رنگ کرنے کی خواہش مند ہیں تو اسے کم از کم چھ گھنٹے تک ہاتھوں پر لگا رہنے دینا چاہیے۔ لیموں اور چینی کا محلول ہلکی مقدار میں لگا کر اسے ہیئر ڈرائیر کی مدد سے خشک کرتی جائیں۔ رات بھر مہندی لگی رہنے سے رنگ گہرا ہوتا ہے۔ جب مہندی بالکل خشک ہوجائے اور اتارنا مقصود ہو تو آہستگی سے کسی بٹر نائف یا ناخن کی مدد سے چھیل دیں اور نیم گرم پانی سے ہاتھوں کو دھولیں۔ لیکن ہاتھوں کو بار بار پانی اور صابن سے نہ دھوئیں تاکہ اچھی طرح وہ جلد میں جذب ہوسکے اور رنگ گہرا ہوجائے۔

یاد رکھیے! مہندی جتنی دیر اپنی جگہ پر قائم رہے گی'

عید کے رنگ، کرن کے سنگ

اس کا رنگ انتہائی خوب صورت اور گہرا ہوگا' اس کے لیے مہندی چاند رات کو لگائیں اور صبح عید کے دن صاف کریں رنگ اچھا آئے گا۔ اس کے لیے مہندی کو لیموں اور چینی کے محلول سے تین سے چار بار گیلا کرنے اور ہیئر ڈرائر یا پنکھے کے نیچے خشک کرنے کے بعد احتیاط سے انگلیوں پر ٹیپ کی مدد سے ٹشو پیپر لپیٹ دیں یا ہلکے دستانے پہن لیں۔ اس سے کام کے دوران وہ اکھڑے گی نہیں اور اس کا رنگ بھی گہرا ہو جائے گا۔

مہندی کے ساتھ ساتھ چوڑیوں کی کھنک بھی عید کی خوشیوں کو دوبالا کر دیتی ہے۔ بازار میں جگہ جگہ لگے ہوئے چوڑیوں کے اسٹالز پر خواتین اور لڑکیوں کا ہجوم نظر آتا ہے۔ جو اپنے عید کے سوٹ کے ہم رنگ چوڑیوں کی خریداری کرتی نظر آتی ہیں اور سچ تو یہ ہے کہ چوڑیوں کی کھنک کے بغیر عید کی خوشی ادھوری ادھوری سی لگتی ہے اور غالباً" کوئی بھی عورت یا لڑکی چوڑیوں کے بغیر عید منانے کا تصور بھی نہیں کر سکتی۔

صرف چوڑیاں ہی نہیں بلکہ عید کی تیاریوں میں میچنگ جیولری کی بھی ضرورت ہوتی ہے اور آج کل میڈیا کی وجہ سے فیشن کے حوالے سے لڑکیاں اتنی باشعور ہو چکی ہیں کہ وہ ہر چیز میں دلکش میچنگ کی خواہاں رہتی ہیں۔ لباس کے ساتھ جب تک ہر چیز میچ نہ کرتی ہو ان کی خوب صورتی ادھوری محسوس ہوتی ہے۔

ہے۔ اکثر نوجوان لڑکیوں کا خیال یہ ہے کہ اب جدید دور ہے وہ دن گئے جب خواتین عید پر گھر بیٹھ کر ہی کپڑے تیار کر لیا کرتی تھیں اور اس کے ساتھ جو ان کے پاس سونے یا چاندی کے زیورات ہوتے تھے اسے استعمال کر لیا کرتی تھیں۔ اب وقت اور حالات یکسر تبدیل ہو چکے ہیں اور نوجوان نسل کی لڑکیوں کی ترجیحات میں بھی تبدیلی آچکی ہے۔ ایک وقت تھا جب کسی کا دیا ہوا تحفہ استعمال کر لیا جاتا تھا لیکن اب بے شک تحفہ کتنا ہی منگا کیوں نہ ہو اگر کسی کی پسند کے مطابق اسٹائلش نہ ہو تو اس کو استعمال کرنے سے گریز کیا جاتا ہے۔ اب ہر لڑکی اپنے انداز میں لباس پہنتی ہے اور میچنگ جیولری کا استعمال کرتی ہے۔

عید کا تہوار خواتین کے لیے شاپنگ کے حوالے سے بہت اہمیت کا حامل ہوتا ہے۔ آپ کتنا ہی اچھا کپڑا کیوں نہ خرید لیں' اگر اس کے ساتھ خوب صورت جیولری نہ پہنی جائے تو اس لباس کی خوب صورتی ماند

پڑ جاتی ہے۔ اگر روایتی شلوار قمیص پہنی جائے تو ایسے میں گلے میں پینڈینٹ اور ہاتھوں میں کانچ کی چند چوڑیاں بہت خوب صورت لگتی ہیں۔ اس لیے اکثر نوجوان لڑکیاں عید کے موقع پر ان چیزوں کا خاص خیال رکھتی ہیں۔ پاکستانی جیولری اپنے منفرد ڈیزائن کی وجہ سے پوری دنیا میں مقبولیت رکھتی ہے۔ ہمارے ہاں اس کا استعمال صرف فنکشن میں نہیں ہوتا ہے بلکہ ہر خاتون اپنے کام کی نوعیت کے مطابق اس کا استعمال روزمرہ کی روٹین میں ضرور کرتی ہے۔ مہنگائی اور فیشن کے بڑھتے ہوئے رجحان نے خواتین کو مصنوعی جیولری پہننے کی طرف راغب کردیا ہے۔ لباس کی نوعیت کے حساب سے وائٹ گولڈ اور رنگوں والی جیولری کو بہت اہمیت دی جارہی ہے۔ ہمارے ہاں جیولری کا استعمال صرف عید یا شادی بیاہ کے موقع پر نہیں کیا جاتا ہے بلکہ خواتین اپنے کام کی نوعیت کے حساب سے اس کا استعمال ضرور کرتی ہیں۔ حتیٰ کہ آفس میں بھی کپڑوں کی مناسبت سے ہلکی پھلکی جیولری پہنے ہوئے نظر آتی ہیں تو پھر عید پر تو ایسا موقع ہوتا ہے جس میں کپڑوں کے ساتھ میچنگ جیولری

خریدیں، بلکہ آن لائن سروس نے ایسی خواتین جن کے پاس وقت کی کمی ہوتی ہے، ان کی مشکل کو قدرے آسان کردیا ہے اور وہ گھر بیٹھے اپنی پسند کی جیولری کا انتخاب کرسکتی ہیں۔ موجودہ جیولری کے ٹرینڈ میں پلاٹینم، سلور، بلیو، وائٹ گولڈ، کرسٹل، کوسٹیوم، گلاس، وڈن اور رنگوں والی جیولری کو بہت زیادہ اہمیت دی جارہی ہے۔ جہاں پر فیشن اور سجنے سنورنے کی بات آتی ہے تو وہاں پر مہنگائی کوئی معنی نہیں رکھتی ہے۔ اپر کلاس میں خواتین عید کے علاوہ کسی بھی موقع کے لیے خاص طور پر جیولری ڈیزائنرز کے پاس جاتی ہیں اور موقع کی مناسبت سے نئے ٹرینڈ کے مطابق جیولری بنواتی ہیں۔ موقع کی مناسبت سے میچنگ کرنا ہر خاتون کے بس کی بات نہیں ہے، کیوں کہ اس کے لیے خاص ذوق کی ضرورت ہوتی ہے۔ شخصیت کو مدنظر رکھ کر کپڑوں اور جیولری کا انتخاب کرنا بھی ایک آرٹ ہوتا ہے۔ میچنگ جیولری کا رواج آج یا چند برسوں کی پیداوار نہیں ہے بلکہ یہ صدیوں پرانی روایت ہے۔ جس کو ہر دور میں خواتین نے اپنایا ہے۔ فرق صرف اتنا ہے کہ اب یہ رواج لازمی تصور کیا جانے لگا ہے اور

جب تک میچنگ جیولری نہ ہو تیاری نامکمل تصور کی جاتی ہے۔ اس لیے سب خواتین خصوصاً" لڑکیوں کی کوشش ہوتی ہے کہ عید کے موقع پر اس کا خیال رکھیں۔

خواتین کی سج دھج

پھولوں، خوشبوؤں اور رنگوں کا دن، عید کی آ، آمد پر خواتین کی تیاریاں اپنے پورے عروج پر پہنچ چکی ہوتی ہیں۔ ہر کوئی اپنی سج دھج میں باکمال نظر آنا چاہتا ہے۔ خواتین کی سج دھج میں میک اپ سب سے زیادہ اہمیت رکھتا ہے، جو ان کے چہرے کو چاند چہرہ بنائے۔

بے رونق چہرہ بھی میک اپ کی صناعی سے دلکش اور دل آویز ہوجاتا ہے۔ عید کا دن جو چمکتے دمکتے چہروں کا دن ہے بھلا وہ میک اپ کے بغیر کیسے مکمل ہوسکتا ہے۔ آپ کا لباس خوب صورت ہے اور جیولری بھی شان دار، لیکن اگر آپ کا چہرہ پھیکا اور بے رونق ہے تو آپ کے لباس اور جیولری کا حسن ماند پڑ جائے گا، کیوں کہ لوگوں کی پہلی نظر چہرے پر ہی پڑتی ہے۔ عید کے دن صبح نیا لباس زیب تن کرنے کے بعد چند لمحے آئینے کے سامنے بیٹھیں اور اپنے چہرے کے حسن کو نکھارنے اور اس میں دلکشی پیدا کرنے کے لیے ہلکا پھلکا میک اپ ضرور کریں، جو آپ کو اس حسین تہوار کا حسین جز بنادے گا۔

میک اپ سے پہلے یہ بات یاد رکھیں کہ کلینزنگ، فیشل اور بلیچ ہمیشہ عید سے دو روز پہلے کریں۔

تھریڈنگ

اشیاء۔ دھاگے کی نلکی، بلکر، قینچی، پاؤڈر، اسکن ٹونر۔

جن حصوں میں تھریڈنگ کی جاتی ہے

آئی برو، اپر لپ، لوئر لپ، فل فیس، لیگز۔

چہرے کے ناپسندیدہ بالوں کو نکالنے کے لیے تھریڈنگ کی جاتی ہے۔ تھریڈنگ کرنے سے پہلے اگر تھوڑا سا پاؤڈر لگالیا جائے تو تھریڈنگ کرنے میں آسانی ہوتی ہے۔ تھریڈنگ کرنے کے بعد اگر اسکن ٹونر لگالیا جائے تو بہتر ہے۔ کیونکہ کچھ لوگوں کو تھریڈنگ کے بعد تھریڈ سے الرجی ہوجاتی ہے جو اسکن ٹونر لگانے سے ختم ہوجاتی ہے۔

تھریڈنگ کرتے وقت بالوں کا رخ ضرور دیکھیں، اگر بالوں کا رخ درست نہ ہوگا تو اس جگہ پر سخت بال آجائیں گے۔

تھریڈنگ کرنے کا طریقہ

سب سے پہلے باریک دھاگے کی نلکی لیں۔ یہ دھاگا صرف تھریڈنگ کے لیے ہوتا ہے۔ اس دھاگے کا پہلا سرا منہ میں دانتوں میں دبائیں اور نلکی کھولیں دائیں ہاتھ میں تین انگلیوں کے گرد دو تین بل دیں اور نلکی کو بائیں ہاتھ میں رکھیں۔ تھریڈ چلانے کے لیے تھریڈ کے درمیان میں جو بل آئیں گے انہیں دائیں اور بائیں طرف لے کر جانا ہے۔ پھر اس میں بال آئیں گے۔

ہوم ویکس

اشیاء :

چینی یا گڑ	ایک کپ
لیموں	ایک عدد

ترکیب :

چینی یا گڑ کو اتنا پکائیں کہ اس میں تار اٹھنے لگے، پانی بالکل تھوڑا سا ڈالیں اور چمچہ ہلاتے جائیں، تاکہ وہ لگنے نہ پائے۔ ہلکی آنچ رکھیں۔ تار اٹھنے پر اسے چولہے سے اتارلیں اور لیموں کا رس ڈال دیں نیم گرم ویکس استعمال کریں۔

ویکس

بازوؤں اور ٹانگوں کے ناپسندیدہ بالوں کو صاف کرنے کے لیے ویکس کی جاتی ہے۔ کسی بھی ہوٹ ویکس کو گرم پانی میں پانچ منٹ تک رکھیں اور نرم ہونے پر اسے کسی جینز کے ٹکڑے پر چھری کی مدد سے لگائیں اور اگر چاہیں تو ویکس کو اسکن پر لگا کر اوپر جینز کے ٹکڑے رکھیں اور اچھی طرح ہاتھ سے پریس کریں، پھر بالوں کا رخ دیکھتے ہوئے اسے تیزی سے ایک جھٹکے کے ساتھ مخالف سمت میں اتار دیں۔ ویکس کے بعد اگر کچھ بال رہ جائیں تو اسے تھریڈنگ کے ذریعے نکالیں اور بعد میں سوتھنگ لوشن لگا دیں۔ آج کل ویکس بیوٹی پارلرز میں ویکس مشین میں ہاٹ کی جاتی ہے اور آئی بروز بھی اسی سے بنائی جاتی ہیں۔

بلیچ

چہرے کے ناپسندیدہ بالوں کو جلد کے ہم رنگ کرنے کے لیے بلیچ استعمال کی جاتی ہے۔ بلیچ استعمال کرنے سے پہلے یہ جاننا ضروری ہے کہ آپ کی جلد کو کسی قسم کی الرجی تو نہیں، اس کو چیک کرنے کے لیے تھوڑی سی بلیچ گردن کی سائیڈ پر یا بازو کے کسی حصے پر لگائیں، اگر اسے صاف کرنے کے بعد کسی قسم کا داغ نہیں پڑا یا ضرورت سے زیادہ جلن محسوس نہیں ہوئی تو اس سے ظاہر ہے کہ بلیچ آپ کے فیس پر مناسب رہے گی۔

بلیچ کریم مکس کرتے وقت بلیچ کریم میں موجود چمچہ کے مطابق اگر ایک چمچہ کریم ہے تو اس کا ہاف چمچہ پاؤڈر مکس کریں گے اور فیس پر اس طرح لگائیں تاکہ آنکھیں محفوظ رہیں۔

طریقہ

سب سے پہلے فیس کو صابن سے دھولیں، اس کے بعد خشک کرکے بلیچ کریم ماتھے پر ناک پر ٹھوڑی پر لگائیں گالوں پر سب سے آخر میں لگانی ہے۔ کیونکہ گال سب سے زیادہ حساس ہوتے ہیں۔ کریم لگانے کے تقریباً" دس منٹ بعد چیک کریں، بال گولڈن ہوگئے ہوں گے۔

بلیچ کریم گالوں پر صرف پانچ منٹ لگانی چاہیے۔ اس کے بعد گالوں سے پیچھے ہٹادیں اور مزید ٹائم تک انتظار کریں۔ بہتر ہے بلیچ کریم پوری گردن پر بھی لگائی جائے، تاکہ چہرے اور گردن کا کلر گولڈن ایک جیسا ہو۔ گردن پر مزید پانچ یا دس منٹ ٹائم دیں تاکہ

ایک جیسا ہوجائے۔ گردن کی اسکن ذرا سخت ہوتی ہے اور بال بھی موٹے ہوتے ہیں اس لیے ٹائم لگتا ہے۔

چکنی جلد کے لیے ٹونر

اجزا :

چکنی جلد پر کیل مہاسے اور بہت زیادہ چکناپن پیدا ہوجائے تو یہ ٹونر بنا کر استعمال کریں۔

گلاب کی پتیاں	مٹھیاں بھر کر
پانی	ایک لیٹر
براؤن شوگر	دو سو گرام
وچ ہیزل	1/4 کپ
کافور	1/2 چائے کا چمچہ

ترکیب :

تمام چیزوں کو پانی میں اچھی طرح پکا کر اسپرے والی بوتل میں ڈال کر رکھ لیں۔ دن میں دو مرتبہ چہرے پر اسپرے کریں اور پھر کاٹن وول سے صاف کرلیں۔

کلینزنگ

اشیاء :

کلینزنگ ملک، اسکن ٹانک یا ٹونر، موسچرائزر، روئی۔

ترکیب :

کلینزنگ کرنے کے لیے سب سے پہلے اپنے ہاتھ پر کلینزنگ ملک لیجیے اور سارے چہرے پر لگا کر مساج کریں اور اوپر کی طرف گالوں پر، ٹھوڑی پر اور ماتھے پر کم از کم پانچ منٹ تک مساج کریں اور روئی سے صاف کرلیں۔ اس کے بعد روئی پر اسکن ٹانک لگا کر پورے چہرے کو صاف کریں اور آخر میں موسچرائزر لگالیں۔

فیشل

اشیاء :

فیشل کے لیے ہمیں جن چیزوں کی ضرورت ہے۔

ملٹی ایکشن کلینزر، ایلو ویرا کریم، فروٹ کریم، ویجی ٹیبل کریم، روز کریم، وٹامن سی کریم، ان میں سے جو بھی کریم لے لیں۔ اسکریپ، روئی، بلیک ہیڈز اسٹک، تولیہ، سٹیمر، ماسک۔

طریقہ : سب سے پہلے تولیے کو اپنی گردن کے نیچے اچھی طرح پھیلادیں۔ پھر بالوں پر بینڈ بھی لگائیں۔ ناک اور کانوں سے رنگ اتار دیں۔ اور ملٹی ایکشن کریم ہاتھ پر لگائیں۔ تھوڑا سا پانی لگائیں اور مساج کریں گالوں پر نیچے سے اوپر کی طرف اور کانوں کی لو کی طرف۔ ٹھوڑی سے دائیں سے بائیں اور ماتھے پر بھی اسی طرح مساج کریں۔

آپ کا ہر اسٹیپ اوپر کی جانب ہو، کیونکہ نیچے کرنے سے جلد ڈھلک جائے گی۔ اس لیے اوپر کی طرف مساج کریں، کیونکہ یہ مساج جلد کو ٹائٹ کرتا ہے۔ ہاتھوں کو ہلکا اور نرم رکھنا ہے۔ جلد خشک ہونے لگے تو پھر پانی لگائیں۔ اس طرح کم از کم دس منٹ تک مساج کریں۔

اس کے بعد ہم دوسری کریم لیں گے اور اس سے مساج شروع کریں گے۔ کلینزنگ کے بعد گیلی روئی سے جلد کو صاف ضرور کرلیں۔ پھر کریم سے مساج کریں۔ آہستہ آہستہ کنپٹیوں پر گولائی میں انگلیوں سے مساج کریں۔ دونوں ہاتھوں کو گالوں پر رکھ کر ناک پر انگوٹھوں کی مدد سے مساج کریں۔ تاکہ بلیک ہیڈز نکالنے میں آسانی ہو۔ گردن پر بھی نیچے سے اوپر کی جانب دونوں سے مساج کریں۔ اس کے لیے کم از کم آدھا گھنٹہ درکار ہوگا۔ ہر اسٹیپ کو پانچ منٹ ضرور دیں، تاکہ دوران خون تیز ہو اور جلد فریش ہو۔ مساج کرنے کے بعد اگر جلد گرم ہوجائے تو سمجھیں آپ ٹھیک مساج کررہی ہیں۔

اس کے بعد تھوڑا سا اسکریپ ہاتھ پر لگا کر اس کا

مساج کریں، تاکہ مردہ جلد آہستہ آہستہ ریموو ہو۔ اسکرب یہ دانے دار ہوتا۔ اس لیے آہستہ مساج کریں۔ پانچ منٹ بعد سٹیمر کو گرم کریں اور بھانپ دیں۔

اس کے بعد پنکھا بالکل بند ہو۔ روئی سے چہرے کو اچھی طرح صاف کرلیں اور بلیک ہیڈ اسٹک کی مدد سے ناک کو روئی سے پکڑلیں۔ بلیک ہیڈز نکالیں۔ زیادہ دبانا نہیں ہے۔ اگر بلیک ہیڈز زیادہ ہوں تو آج کل ٹیپ آرہی ہے وہ لگائیں اور دس منٹ بعد ایک جھٹکے سے اتارلیں۔ تمام بلیک ہیڈز نکل آئیں گے۔

اس کے بعد ماسک کی باری ہے۔ یہ بھی جلد کے مطابق لگائیں۔ انڈہ یا لیمن یا مڈ ماسک اور منرل ماسک مارکیٹ میں موجود ہے۔ ماسک کے دوران بالکل نہ بولیں۔ گلاب عرق مین روئی بھگو کر آنکھوں پر رکھیں اور ماسک خشک ہونے پر چہرہ دھودیں۔ یا گیلے پف سے صاف کریں۔

فیشل مکمل ہونے کے بعد ٹونر لگادیں اور بارہ گھنٹے تک صابن استعمال نہ کریں۔ بس ٹھنڈے پانی کے چھینٹے لگائیں۔

فیس پالشنگ

اشیاء :

اسکین شائنر	ایک چائے کا چمچہ
سوتھنگ لوشن	ایک چائے کا چمچہ
بلیچ پاؤڈر مائلڈ	ایک کھانے کا چمچہ
آکسی ڈائزنگ ایمیلشن	دو کھانے کے چمچے
خشک دودھ	نصف چائے کا چمچہ
ٹالکم پاؤڈر	آدھا چائے کا چمچہ

روغن بادام، روغن تل یا کوکونٹ آئل دو یا تین قطرے

طریقہ :

کلینزنگ ملک کو روئی کی مدد سے چہرے پر لگا کر چہرے کی صفائی کریں۔ ملٹی ایکشن کلینزر سے پانچ منٹ تک گیلے ہاتھوں سے چہرے اور گردن پر مساج کریں۔ اور پانچ منٹ کے لیے چھوڑ دیں اور فیشل اسپنج سے صاف کرلیں۔

آمیزہ کسی غیر دھاتی پیالی میں بنائیں اور پلاسٹک کا چمچہ استعمال کرلیں۔ پھر برش کے ساتھ گردن سے شروع کرکے اوپری رخ پر تمام چہرے پر لگائیں یہ آمیزہ پندرہ سے بیس منٹ تک چہرے پر لگا رہنے دیں، پھر فیشل اسپنج سے صاف کرلیں۔ دو چائے کے چمچے مڈ ماسک اور تین کھانے کے چمچے عرق گلاب اچھی طرح ملائیں۔ اس آمیزہ کو چہرہ پر لگائیں اور خشک ہونے پر ٹھنڈے پانی سے دھولیں۔ چہرے کو تھپک کر خشک کریں۔

چکنی جلد کے لیے اسٹریجنٹ اور نارمل جلد کے لیے اسکن ٹانک کاٹن سے چہرے پر لگائیں۔ آخر میں وٹامن ای کریم انگلیوں کی مدد سے چہرے پر لگائیں۔ فیس پالشنگ مہینے میں ایک دفعہ ضرور کرنی چاہیے۔

پیڈی کیور

اشیاء :

بلیچ پاؤڈر، کولڈ کریم، روئی، تولیہ، جھانوا، مینی کیور کٹ، پیڈی کیور اسٹک۔

طریقہ :

سب سے پہلے ٹب میں نیم گرم پانی لیں۔ اس میں بلیچ پاؤڈر ڈالیں اور دونوں پاؤں اس میں ڈبو دیں تقریباً" دس سے پندرہ منٹ کے لیے۔ اس کے بعد پاؤں جھانوے کی مدد سے صاف کریں۔ ایڑیاں اچھی طرح رگڑیں۔ ناخنوں کو اسٹک کی مدد سے گولائی میں صاف کریں۔ نیل کٹر سے ناخنوں کو کاٹیں اور شیپ دیں۔ پاؤں پانی سے نکال کر تولیے سے صاف کریں۔ اور کولڈ کریم سے پورے پاؤں پر مساج کریں۔ اچھی طرح مساج کریں اور روئی سے صاف کردیں۔

آخر میں چاہیں تو بیسکوٹ لگا کر نیل پالش لگالیں۔ اب آپ کے پاؤں صاف ستھرے اور خوب صورت ہوگئے ہوں گے۔ ہر ہفتے کم از کم یہ عمل ضرور کریں۔

مینی کیور

اشیاء :

کولڈ کریم، اسکرب، کاٹن، تولیہ، مینی کیور کٹ، نمک ون ٹی سپون، پھٹکری، شیمپو شاشے۔

طریقہ :

سب سے پہلے ایک پیالے میں نیم گرم پانی میں نمک، پھٹکری اور شیمپو ڈالیں۔ اب اس پانی کو ٹب میں ڈال لیں اور دونوں ہاتھوں کو اس میں ڈبو دیں۔ تقریباً" دس منٹ تک اسی طرح رکھیں۔ پھر ایک ٹوتھ برش کی مدد سے ناخنوں کو اندر اور باہر سے صاف کریں، اس کے بعد ہاتھوں کو پانی سے نکال کر تولیے سے خشک کریں اور مینی کور کٹ میں موجود اسٹک سے ناخنوں کو صاف کریں۔

اب کولڈ کریم سے انگلیوں کا مساج کریں۔ ہر انگلی پر دس مرتبہ مساج کریں اور مساج کرنے کا رخ اوپر کی جانب ہو۔ انگلی کے جوڑ پر گولائی میں مساج کرنا چاہیے۔ ناخنوں کو بھی اچھی طرح صاف کریں۔

کولڈ کریم کے بعد اسکرب سے مساج کرنا ضروری ہے۔ تاکہ مردہ جلد صاف ہوجائے۔ پھر روئی سے صاف کرلیں۔

میک اپ

اشیاء :

میک اپ کے لیے ہمیں جن چیزوں کی ضرورت ہے

T V اسٹک	45.38.36
فیس پاؤڈر	نیچرل شیڈز
Pank Cake	بلیو فیشو، نیچرل کٹ
آئی شیڈز	
آئی لائنر	کیک لائنر
مسکارا	بلیک، براؤن کٹ
بلش آن	
ہائی لائٹر	گولڈن سلور
لپ پنسلز	مختلف کلرز میں
فیس شائنر	گولڈن پنک
لپ اسٹک	مختلف شیڈز
نیل پالش	مختلف شیڈز
فاؤنڈیشن	نیچرل ہلکا اور ڈارک
Glitter	ملٹی شیڈ

بلش آن :

گالوں پر نیچرل سرخی دینے کے لیے اور فیس کو چوڑا یا پتلا کرنے کے لیے بلش آن لگایا جاتا ہے۔ یہ ہر رنگ

میں دستیاب ہے۔ گالوں پر جبڑوں کی ہڈی سے شروع ہو کر نیچے یا گولائی میں لگایا جاتا ہے۔ صرف چہرے کی ساخت کے مطابق بلش آن لگائیں۔

لپ پنسلز

لپ پنسلز سے لپ کو شیپ دیں۔ جس کلر سوٹ ہو اس کے مطابق لپ پنسل لگائیں۔ ہونٹوں کو شیپ دینے کے لیے اندر کی طرف لپ پنسل یا باہر کی طرف لگائیں۔ موٹے ہونٹ ہوں تو لائن اندر کی طرف دیں اور اگر باریک ہونٹ ہوں تو آؤٹ لائن باہر کی طرف کر کے لگائیں، تاکہ ہونٹ خوب صورت نظر آئیں۔ پھر اس کے بعد لپ اسٹک لگائیں۔

فیس شائنر

چہرے کی چمک اور خوب صورتی کے لیے فیس شائنر لگایا جاتا ہے۔ میک اپ کے بعد آخر میں فیس شائنر کا ٹچ دیں۔

نیل پالش

سوٹ کے ساتھ میچنگ نیل پالش لگائیں۔ نیل پالش لگانے کا طریقہ یہ ہے کہ پہلے ناخن کے درمیان میں ایک برش لگائیں، پھر دونوں سائیڈز پر اس طرح یہ خوب صورتی سے لگے گی اور اسکن پر ٹچ نہیں ہوگی۔ ناخن کے درمیان میں ایک برش پھر ایک برش دائیں طرف اور دوسرا بائیں طرف لگائیں۔

گلیٹر

گلیٹر ہر رنگ میں دستیاب ہے۔ ہیئر اسٹائل بنانے کے لیے بعد میں Gel کے گلیٹر لگائیں۔ یہ ویسے بھی چھڑکا جا سکتا ہے۔

اسٹک

میک اپ کے لیے اسٹک اپنے کلر کو دیکھتے ہوئے

استعمال کریں یا دو یا تین اسٹک ملا کر لگائیں۔ تاکہ اچھا شیڈ آئے اور بیس اچھی بنے۔ بالکل گوری نہ بنے۔

فیس پاؤڈر یا پین کیک

گرمیوں میں ہم پین کیک استعمال کریں گے، کیونکہ یہ واٹر بیس ہے اور اسپنج کو گیلا کر کے استعمال ہوتا ہے۔ پسینے کے ساتھ بیس میں اترنی چاہیے، کتنا ہی ٹائم گزر جائے۔

آئی شیڈز

آئی شیڈز ہمیشہ سافٹ لگائیں۔ آئی شیڈز پوری آنکھ پر بھی ہوتے ہیں اور کارنر پر بھی یا آپ فیشن کے مطابق استعمال کریں۔

آئی لائنر

آئی لائنر آنکھ کے اوپر پلکوں کے قریب لگایا جاتا ہے۔ ایک طریقہ بالکل سیدھا ہے۔ دوسرا لمبا، پھر موٹا پتلا آنکھ کی شیپ کے مطابق لگایا جائے۔ آج کل کیک

لائنر دستیاب ہے اور اس کا رزلٹ بھی اچھا ہے۔ لائنر آنکھ کے نیچے لگائیں۔ اس سے بھی آنکھ خوب صورت نظر آتی ہے۔

مسکارا

پلکوں کو گھنا اور خوب صورت کرنے کے لیے مسکارا لگایا جاتا ہے۔ یہ آج کل مارکیٹ میں ہر کلر میں دستیاب ہے۔ مسکارا ٹو ان ون لے لیں تو بہت اچھا ہے۔ جس کے ایک سائیڈ پر ٹرانسپیرنٹ مسکارا لگائیں، جب یہ خشک ہو جائے تو پھر بلیک لگالیں۔ اس طرح پلکیں گھنی، خوب صورت لگیں گی اور مصنوعی پلکیں لگانے کی ضرورت نہیں ہوگی۔

ہائی لائٹر

گولڈن یا سلور ہائی لائٹر آنکھ کے پپوٹے لگایا جاتا ہے اور آئی بروز کے نیچے تاکہ آنکھ بڑی اور خوب صورت لگے۔

جلد کی ساخت اور چہرے کی رنگت کے مطابق میک اپ کیجیے

بجنے سنورنے کے لیے جہاں میک اپ کا سامان اور اس کے صحیح استعمال کا جاننا ضروری ہے، وہاں یہ بھی ضروری ہے کہ میک اپ کرنے سے پیشتر آپ کو یہ علم بھی ہو کہ آپ کے چہرے کے خدوخال کیسے ہیں۔ آپ کی رنگت کیسی ہے۔ جلد کی ساخت کیسی ہے اور آپ کے چہرے پر کس قسم کا میک اپ مناسب رہے گا۔ اس کے ساتھ ہی سب سے اہم بات یہ ہے کہ آپ کو علم ہونا چاہیے کہ کس قسم کی جلد پر کیسا میک اپ ہونا چاہیے۔

چکنی جلد پر میک اپ

چکنی جلد پر ہمیشہ خشک میک اپ کرنا چاہیے۔

چہرے پر اسکن ٹانک کی بجائے اسٹریجنٹ استعمال کریں اور میک اپ واٹر بیس میں ہو۔ جس سے اسکن پر چکنائی نہیں نکلے گی۔ میک اپ سے پہلے چہرے پر برف کی ٹکور ضرور کریں۔

خشک جلد پر میک اپ

موسچرائزر لوشن خشک جلد کے لیے استعمال ہوتا ہے۔ یہ جلد کو نمی اور روغن فراہم کرتا ہے۔ چکنی جلد کو اس کی ضرورت نہیں ہوتی۔ خشک جلد پر آپ میک اپ اسٹک استعمال کر سکتی ہیں۔ جس سے خشکی ظاہر نہیں ہوگی۔ آئلی بیس اس کے لیے بہتر ہے۔

نارمل جلد یا ملی جلی جلد پر میک اپ

یہ جلد سب سے بہتر ہوتی ہے۔ اس جلد کی حامل

خواتین چکنی اور پانی کی آمیزش والی دونوں میک اپ بیس استعمال کر سکتی ہیں۔

زرد رنگت پر میک اپ

پیلاہٹ مائل یا زرد رنگت رکھنے والی خواتین گلابی اور ہلکے اورنج شیڈ کے امتزاج والی فاؤنڈیشن یا اسٹک

خریدنی چاہیے' کیونکہ اس شیڈ کی فاؤنڈیشن لگانے کے بعد ان کے جسم کی جلد کا رنگ چہرے کے رنگ سے زیادہ متضاد نہ لگے گا۔

اس کے علاوہ دوسرا شیڈ پیلاہٹ مائل براؤن اور گلابی کا بھی لیا جاسکتا ہے۔ ان دونوں رنگوں کی فاؤنڈیشن لگانے سے پہلے انہیں یک جان کرلیا جائے۔ اس سے چہرے پر قدرتی تازگی اور گلابی پن کا احساس پیدا ہوگا۔

سیاہ رنگت پر میک اپ

سیاہ رنگت والی خواتین کو ہلکے نارنجی یا گلابی شیڈ کی فاؤنڈیشن لینا چاہیے۔ اس سے ان کے چہرے پر صحت مند تازگی کا تاثر ابھرے گا اور گورا کرنے کی بالکل کوشش نہیں کرنی چاہیے۔ اس سے ان کی رنگت اور بری لگنے لگی۔ اس لیے ایسی رنگت پر ایسی بیس استعمال کریں جو دیکھنے میں اچھی لگے۔

حساس جلد پر میک اپ

حساس جلد بہت نازک ہوتی ہے۔ ایسی جلد رکھنے والی خواتین ہمیشہ جلد کے مسائل کا شکار رہتی ہیں۔ کبھی دانے نکل آتے ہیں' تو کبھی الرجی ہوجاتی ہے' ایسی خواتین کو چاہیے کہ وہ جو فاؤنڈیشن استعمال کریں اس میں چکنائی شامل نہ ہو۔ کیونکہ ان کی جلد کے مسامات ویسے ہی زیادہ چکنائی خارج کرتے رہتے ہیں' اس لیے انہیں چاہیے کہ وہ ادویات پر مشتمل فاؤنڈیشن استعمال کریں۔

کیل اور مہاسوں پر میک اپ

ایسی جلد پر میک اپ کرنا بہت مشکل ہوتا ہے' کیوں کہ کیل مہاسے چکنائی کی وجہ سے نکلتے ہیں۔ اس لیے ایسا میک اپ بالکل استعمال نہ کریں جس میں چکنائی ہو۔ واٹر بیس ہی بہتر رہے گی۔

گندمی رنگت پر میک اپ

گورے رنگ پر ہر طرح کا میک اپ ہوجاتا ہے' لیکن اگر گندمی رنگت رکھنے والی خواتین میک اپ کے سلسلے میں سلیقے سے کام نہ لیں تو ان کا چہرہ بد نما اور رنگ سیاہ نظر آنے لگتا ہے۔ گندمی رنگت رکھنے والی خواتین کو چاہیے کہ میک اپ خریدتے وقت اپنے ہاتھ کی اسکن پر فاؤنڈیشن یا میک اپ اسٹک لگا کر چیک کرلیں۔ ایسی بیس سائٹ Base sitc خریدیں جو ان کی رنگت سے تھوڑا سی Fair ہو۔

سرخی مائل رنگت پر میک اپ

سرخی مائل رنگ پر ہر وقت سرخی دوڑتی رہتی ہے۔ لیکن اس کے ساتھ ہی جگہ جگہ سرخ سرخ دھبے بھی نظر آتے ہیں۔ خاص طور پر ناک کی نوک پر' ٹھوڑی پر' رخساروں اور ماتھے پر سرخ نشانات واضح ہوتے ہیں۔ ایسی جلد رکھنے والی خواتین کو چاہیے کہ وہ پیلاہٹ مائل گلابی رنگت کی فاؤنڈیشن یا اسٹک کا انتخاب کریں۔ کیونکہ اس شیڈ کی بیس چہرے کی سرخی کو بھی چھپائے گی اور اس کے ساتھ ساتھ چہرہ قدرتی سرخی سے محروم بھی نہ رہے گا۔

گیسوئے حسن

چہرے کا میک بالوں کے اسٹائل کے بغیر نامکمل رہتا ہے۔ بالوں کی آرائش کا انداز وقت کے ساتھ کافی بدل گیا ہے۔ کچھ دنوں پہلے تک بیک کامنگ کا رجحان تھا' مگر اب بالوں کو سیدھے سادھے انداز میں بنانے کا فیشن ہے۔ آج کل پف بنانے کا رجحان بھی بہت بڑھ گیا۔ اگر بال لمبے ہیں تو پیچھے سے بالوں کو سمیٹ کر جوڑا باندھ لیں۔ ہلکے بالوں کے لیے بہتر ہے کہ اسے پرم کروا کر گھنا کرلیا جائے۔ چھوٹے بالوں کے لیے چند مخصوص اسٹائل ہیں۔ ان دنوں زیادہ تر خواتین

چھوٹے بالوں کو بلو ڈرائی کرلیتی ہیں۔ ان دنوں بالوں کے جو اسٹائل ان ہیں ان میں سادہ یا فرنچ چوٹی بنانا' سادہ جوڑا بنانا' سوئس رول بنانا وغیرہ۔

ہیئر اسٹائل

ہیئر اسٹائل بنانے سے پہلے چند ہدایات

بالوں کا صاف ہونا ضروری ہے۔ اچھی طرح دھلے ہوئے ہوں۔

بالوں میں Gel لگائیں' پھر موس لگائیں۔

بالوں پر اپنے ہاتھوں کی گرفت مضبوط رکھیں۔ تاکہ ہیئر اسٹائل بناتے ہوئے بال ڈھیلے نہ ہوں۔

ہیئر اسٹائل بناتے وقت ٹیل کوم استعمال کریں۔

ہیئر اسٹائل بنانے کے بعد ہیئر اسپرے کریں۔ Glitter لگائیں اور اگر چاہیں تو Beads بھی لگادیں۔

کون جوڑا

تمام بالوں کو اچھی طرح کنگھی کریں' پھر ان کو اکٹھا کرکے بل دیں اور بائیں Left سائیڈ پر اکٹھا کرکے اندر کی طرف موڑ کر تمام سروں کو اندر کردیں اور جوڑے کی پنیں لگادیں۔ اوپر صرف کون کی شکل ہو اور خوب صورتی آئے۔

ڈبل کون جوڑا

تمام بالوں کو کنگھی کریں اور پیچھے سے نصف کرلیں۔ درمیان سے مانگ نکال لیں۔ پہلے دائیں طرف کے بالوں کو پکڑ کر اندر کی سائیڈ پر بل دیں۔ کنگھی کرنے کے بعد سامنے سے درمیان میں ایک لٹ نکال لیں۔ اب ایسا کیجیے کہ دائیں طرف سائیڈ کے بالوں کو اندر کی طرف بل دے کر سروں کو اندر کریں اور جوڑے کی پنیں لگادیں۔ پھر بائیں طرف کے بالوں میں کنگھی کریں اور انہیں بھی اندر کی طرف بل دے کر سروں کو اندر کریں اور جوڑے کی پنیں لگائیں۔ اب ایک طرف کے بال آجائیں گے۔ اب ان بالوں کو راڈ کی مدد سے رول کرکے گھنگھریالے بنالیں اور ایک سائیڈ پر آگے کرلیں۔ یہ بات بہت خوب صورت نظر آئیں گے۔ یا اگر کھلے نہ چھوڑنا چاہیں تو پیچھے کی طرف ہی پنوں سے سیٹ کردیں۔

پیازی پونی

پہلے تمام بالوں کے تین حصے کیجیے۔ پھر اوپر والے بال چھوڑ کر درمیان والے بالوں کا سادہ جوڑا بنادیں۔ بالوں کو بل دے کر گولائی میں لپیٹ دیں اور پن لگا دیں۔ اب بالوں کے سب سے نیچے والے تیسرے حصے کی چٹیا سی بنالیں۔ پھر اوپر والے بال جو آپ نے چھوڑے تھے اس جوڑے کے اوپر لے آئیں۔ حتیٰ کہ جوڑا چھپ جائے' پھر نیچے والی چٹیا اس جوڑے کے اوپر کے بالوں پر گولائی میں لپیٹ دیں اور آخری سرے کو اندر کی جانب موڑ دیں۔

زیگ زیگ مانگ

بالوں میں کنگھی کیجیے، پھر ٹیل کوم سے بالوں میں زیگ زیگ کی طرح کنگھی کریں اور پیچھے لاکر ختم کردیں، مانگ نکالنے سے پہلے بالوں کو Gel لگالیں۔ پھر مانگ نکال کر کنگھی سے سیٹ کریں۔

بیک کومنگ

سامنے سے بالوں میں کنگھی کریں اور ایک کان سے دوسرے کان تک بال نکال کر آگے کلپ کردیں۔ پھر تھوڑے پیچھے کے بال نکال کر کنگھی سے بیک کومنگ کریں اور پنیں لگادیں۔ پر فرنٹ کے بال اس کے اوپر لگا کر صفائی سے کنگھی کرتے ہوئے اس پر لاکر پیچھے پنیں لگادیں۔ اس طرح فرنٹ سے گولائی میں بال اونچے اٹھے ہوئے خوب صورت لگیں گے۔

سادی چٹیا

پہلے تمام بالوں کو کنگھی کی مدد سے سیدھا کریں اور بالوں کو تین حصوں میں تقسیم کریں، پھر سب سے پہلے سیدھی طرف کا بل لیں اور اس کو درمیان والے بل میں ڈالیں۔ اس طرح درمیان والا بل نیچے رہ جائے گا

اور سیدھی طرف والا بل اوپر آجائے گا۔ اسی طرح سے وہ تیسرے بل میں ڈالیں اب اس بل میں تیسرا بل اوپر ہوگا اور سیدھی طرف والا بل نیچے، پھر اسی طرح سے یہ چٹیا بناتے جائیں گے۔

چار بلوں والی چٹیا

پہلے کنگھی کرکے بالوں کو چار حصوں میں تقسیم کریں، پھر سادی چٹیا کی طرح تین بلوں کی چٹیا بنائیں اور دائیں سائیڈ کا بل چھوڑ کر دوسری طرف کے تین بل بنالیں اور چٹیا کریں۔ پہلے دائیں طرف کے تین بل بنا کر چٹیا کریں، پھر بائیں طرف کے تین بل بنا کر چٹیا کریں۔

کھجوری چٹیا

سب سے پہلے کنگھی کریں اور پیچھے کی طرف سے بالوں کو دو حصوں میں تقسیم کریں، پھر دائیں طرف کے بالوں کے حصوں میں سے نیچے سے ایک لٹ نکال کر بائیں طرف کے بالوں میں اوپر شامل کردیں۔ اسی طرح بائیں طرف کے بالوں کے حصے میں سے نیچے سے ایک لٹ نکال کر دائیں طرف کے بالوں کے اوپر

شامل کریں۔ یوں ایک مرتبہ دائیں سے ایک مرتبہ بائیں طرف سے لیں اور چٹیا کرتی جائیں۔

رسی نما چٹیا

پہلے بالوں میں اچھی طرح کنگھی کریں اور بالوں کو دو حصوں میں تقسیم کریں۔ پھر ہر حصے کو الگ الگ ایک ہی رخ پر بل دیں اور پھر اکٹھا کرکے ایک دوسرے کے اوپر کرتے ہوئے بل دے کر چٹیا کرتی جائیں۔

فرنچ چٹیا

پہلے بالوں میں اچھی طرح کنگھی کریں۔ اب سر کے اوپر، بالکل درمیان میں سے بالوں کی ایک چھوٹی اور پتلی سے لٹ لے کر چٹیا بنائیں۔ اس کے تین ہی بل بنانے ہوں۔ اب ہر دائیں والے بل میں ہر دائیں طرف سے بالوں کی موٹی لٹ شامل کریں، پھر بائیں طرف سے بالوں کی لٹ لیں اور بائیں طرف والے بل میں شامل کرلیں۔ اسی طرح ایک لٹ دائیں طرف سے ایک بائیں طرف سے لینی ہے۔ گردن تک کریں اس کے بعد نیچے سادی چٹیا بنادیں۔

سوئس رول

سارے بالوں میں کنگھی کریں اور ایک ربڑ بینڈ سے پونی بنالیں۔ پھر بالوں کے آخری سرے سے انگلیوں پر رول بنانا شروع کریں اور پونی کے اوپر تک لاکر دونوں طرف پنیں لگادیں۔ پھر اس دن رول کو

دونوں طرف پھیلائیں۔ یہاں تک کہ اسے پورے دائرے کی شکل میں پھیلا کر نیچے کی طرف اندر کے رخ پنیں لگادیں اور پھر دونوں کو سروں کو ملا کر باریک پنیں لگائیں۔ اس طرح پورے راؤنڈ میں جوڑا بن گیا۔

راؤنڈ فرنچ

دائیں طرف سے کان کے اوپر سے بال اٹھائیں اور کنگھی کریں۔ پھر فرنچ کی طرح باہر کی طرف اوپر سے ایک ایک لٹ لے کر چٹیا بناتی جائیں' سامنے سے ایسا لگے گا جیسے ہیر بینڈ لگایا ہوا ہے۔ آگے سے پیچھے تک فرنچ چٹیا کی طرح کرتی جائیں۔ ایک طرف سے دوسری طرف تک راؤنڈ بن جائے گا۔ آخری سرے کو' جہاں سے چٹیا بنانا شروع کی تھی وہیں پیچھے کی جانب لا کر اندر کی طرف موڑ کر پن لگادیں' راؤنڈ فرنچ تیار ہے۔

پیچ والا جوڑا

تمام بالوں کو اکٹھا کریں اور ربربینڈ سے باندھ دیں' پھر بالوں کی ایک ایک باریک لٹ لے کر اسے اچھی طرح بل دیں۔ آخری سرے تک خوب بل دینے کے بعد آخری سرے کو اندر کر کے پن لگادیں۔ ہر لٹ کو اسی طرح بل دے کر پن لگانی ہے۔ راؤنڈ میں پورا جوڑا بن جائے گا اور باہر سے کونے اگر نکلے ہوں تو انہیں دائرے کی شکل میں لپیٹ کر پنیں لگادیں۔

پرمنگ

تیاری:۔ پرمنگ لوشن' نیوٹرلائزر' پرمنگ اسٹک' کاغذ' ربربینڈ' کنگھی' تولیہ' پلاسٹک کیپ۔

1 ۔ پرمنگ:۔ کسی اچھے شیمپو سے سر دھوئیں۔ کنڈیشنر استعمال نہ کریں۔

2 ۔ گیلے بالوں میں پرمنگ لوشن لگائیں۔

3 ۔ اسٹک لگائیں۔

4 ۔ پیشانی اور گردن پر کولڈ کریم لگا کر تولیے سے اچھی طرح صاف کریں۔ اس کے اوپر پلاسٹک کیپ ڈھکیں۔ پھر پرمنگ لوشن اسٹک پر لگائیں۔ پانچ یا پندرہ منٹ انتظار کریں۔

5 ۔ چیک کریں۔ اگر ٹھیک نہیں تو پرمنگ لوشن دوبارہ لگا کر انتظار کریں۔

6 ۔ گرم پانی سے سر دھو کر پرمنگ لوشن ختم کریں۔

7 ۔ نیوٹرلائزر دو دفعہ لگائیں۔ پہلے لگانے کے بعد دس منٹ' دوسرے لگانے کے بعد پانچ منٹ انتظار کریں۔

8 ۔ اسٹک اتار کر پانی سے اچھی طرح دھوئیں۔ اس وقت شیمپو نہ لگائیں ہیر کنڈیشنر استعمال کریں۔ دو یا تین دفعہ تولیہ بدلیں۔

بالوں کو ڈائی کرنا

تیاری:۔ ڈائی' آکسیڈائزر' تولیہ' پیالہ جو دھات کا نہ ہو' برش' کنگھا' دستانے' گھڑی۔

احتیاطی تدابیر

1 ۔ اگر جلد حساس یعنی الرجی کے زیر اثر ہے تو جلد کا ٹیسٹ کریں۔ تھوڑی سی ڈائی میں آکسیڈائزر ملا کر کہنی کے اندرونی جوڑ پر لگائیں۔ اگر 48 گھنٹے کے بعد جلد میں سرخی نمایاں ہو تو بال ڈائی نہ کریں۔

2 ۔ ڈائی لگنے سے آنکھوں کو بچایئے۔ اگر ڈائی آنکھوں' کانوں یا منہ میں چلی جائے تو فوری طور پر ٹھنڈے پانی سے دھو ڈالیے۔

3 ۔ ڈائی کرنے سے پہلے سر دھونا ضروری نہیں۔ لیکن اگر بالوں میں تیل لگا ہو یا وہ گندے ہوں تو سر دھو کر صاف کریں۔

4 ۔ اگر سر' چہرہ یا گردن پر زخم وغیرہ ہو تو ڈائی نہ کریں۔

5 ۔ ڈائی آمیزش کرنے کے بعد جلدی استعمال کریں۔

ڈائی فار گرے ہیر فرسٹ ٹائم احتیاطی تدابیر

1 ۔ اگر ضروری ہے تو سر دھوئیں۔ اس کے بعد بالوں کو خشک کریں۔

2 ۔ بالوں کو چار حصوں میں تقسیم کریں۔

3 ۔ پیشانی پر کولڈ کریم لگائیں۔

4 ۔ ڈائی آمیزش کریں۔

5 ۔ سامنے سے شروع کریں۔ (4.3.2.1) ڈائی جڑ سے کنارے تک لگائیں A کنارے سے جڑ پر زیادہ ڈائی لگائیں۔ B اگر ضروری ہے تو جڑ پر دوبارہ لگائیں۔

6 ۔ 30 منٹ تک انتظار کریں۔

7 ۔ بالوں کا رنگ چیک کریں۔

8 ۔ ڈائی برابر کرنے کے لیے جڑ سے کنارے تک کنگھی کریں۔

9 ۔ سر پانی سے اچھی طرح دھوئیں۔ اس کے بعد شیمپو لگا کر دھوئیں۔

ڈائی فار گرے ہیر ری ٹچ احتیاطی تدابیر

1 ۔ A سامنے سے شروع کریں۔ (4.3.2.1) جڑ کے قریب کے سفید بالوں میں ڈائی لگائیں۔

2 ۔ 30 منٹ تک انتظار کریں۔

3 ۔ بالوں کا رنگ چیک کریں۔

4 ۔ B ڈائی برابر کرنے کے لیے جڑ سے کنارے تک کنگھی کریں۔ اگر نیچے کے بال سفید ہیں تو ان پر ڈائی لگائیں۔

5 ۔ پانچ یا دس منٹ انتظار کریں۔

6 - سر پانی سے اچھی طرح دھوئیں۔ اس کے بعد شیمپو لگا کر دھوئیں۔

عید کے پکوان

عید اسپیشل سویاں

اشیاء :

سویاں — ایک کپ
کھویا — آدھا کلو
بادام، پستہ — باریک کٹا ہوا، حسب ضرورت
چاندی کا ورق — سجاوٹ کے لیے
زعفران — ایک چٹکی
تھوڑے سے دودھ میں بھگو دیں
مکھن — ایک کھانے کا چمچہ
دودھ — دو کپ
شکر — آدھا کپ
انڈے — دو عدد
چھوٹی الائچی — پسی ہوئی
آدھا چائے کا چمچہ

ترکیب :

سب سے پہلے ایک پین میں مکھن کو ہلکا گرم کر کے سویاں بھون لیں۔ گولڈن رنگ ہو جائے تو اتار کر رکھ لیں۔ ایک علیحدہ برتن میں دودھ، کھویا، چینی، چھوٹی الائچی اور زعفران ڈال کر ہلکا سا ابال لیں۔ ایک بیکنگ ڈش لے کر اس میں دو انڈے پھینٹ لیں اور بھونی ہوئی سویاں شامل کر دیں اور دودھ والا مکسچر بھی اس میں شامل کر دیں اور چمچے سے خوب اچھی طرح مکس کر لیں، ساتھ ہی باریک کٹے ہوئے بادام، پستہ بھی شامل کر دیں۔ اوون کو پہلے سے گرم کر کے دو سو پچاس ڈگری سینٹی گریڈ پر رکھ لیں اور ڈش کو اوون میں رکھ کر بیس سے پچیس منٹ کے لیے بیک کر لیں۔ جب یہ اوپر سے گولڈن کلر کی ہو جائے تو نکال کر چاندی کے ورق سے سجا دیں اور چھوٹے چھوٹے ٹکڑے کاٹ لیں۔

ناریل کی مٹھائی

اشیاء :

ناریل — ایک پاؤ، باریک پسا ہوا
چینی — تین چوتھائی کپ

بادام — حسب ضرورت
دودھ — آدھی پیالی
کیوڑہ — ایک چائے کا چمچہ
کھویا — ایک پاؤ
الائچی — پانچ یا چھ عدد، دانے نکال لیں
گھی — دو یا تین چائے کے چمچ
پانی — آدھا کپ

ترکیب :

پانی میں چینی ڈال کر پکائیں جب شیرہ گاڑھا (دو تار) کا ہو جائے تو پسا ہوا ناریل شامل کر کے خوب اچھی طرح چمچہ چلائیں، مکس ہو جائے تو دودھ اور کھویا ڈال کر اچھی طرح پکائیں۔ جب ناریل سمٹنے لگے تو الائچی اور کیوڑہ ڈال کر دو یا تین منٹ تک ہلکی آنچ پر رکھ کر اتار لیں۔ ایک ٹرے میں گھی لگا کر چکنا کر لیں اور مٹھائی کو اس میں ڈال کر پھیلا دیں۔ ٹھنڈی ہونے کے بعد موٹے چوکور ٹکڑوں میں کاٹ لیں۔ اوپر سے بادام ڈال دیں اور پیش کریں۔

گلاب جامن

اشیاء :

خشک دودھ — ایک پیالی
سوجی — آدھی پیالی
میدہ — آدھی پیالی
پھیکا کھویا — آدھی پیالی
بیکنگ پاؤڈر — چوتھائی چائے کا چمچہ
تیل — دو کھانے کے چمچے

ان سب چیزوں کو اچھی طرح ملا کر آٹے کی طرح گوندھ لیں، پانچ منٹ کے لیے رکھ دیں، پھر چھوٹے چھوٹے پیڑے بنا لیں۔

شیرا بنانے کے لیے :

چینی — دو پیالی
پانی — ایک پیالی
چھوٹی الائچی — آٹھ عدد
دانے نکال کر باریک پیس لیں

ترکیب :

چینی میں پانی ملا کر ہلکی آنچ میں شیرا بنا لیں۔ جب شیرا بننے لگے۔ تو الائچی ڈال کر اتار لیں۔

ایک کڑاہی میں گھی گرم کریں۔ گھی تقریباً "دو پیالی" ہونا چاہیے، تاکہ گلاب جامن اچھی طرح تلے جا سکیں۔

جب گھی تیز گرم ہو جائے تو ہلکی آنچ کر کے پیڑے تلنا شروع کر دیں، جب براؤن ہو جائیں تو نکال کر شیرے میں ڈال دیں۔ گلاب جامن شیرے میں ڈال کر ہلکی آنچ میں دم پر رکھ دیں۔

بیسن کے لڈو

اشیاء :

بیسن — ایک کلو

چینی ڈیڑھ کلو
گھی آدھا کلو
گری بادام کتری ہوئی ایک تولہ
سبز الائچی کے دانے ایک تولہ
پستا آدھا پاؤ

ترکیب :

گھی کو فرائنگ پین میں خوب گرم کریں۔ بیسن ڈالیں اور بھون لیں۔ تھوڑی دیر میں چینی ملا دیں۔ چمچہ چلاتے رہیں۔ چینی کا پانی خشک ہو جائے تو اتار لیں۔ اس میں کترا ہوا پستہ، بادام اور الائچی کے دانے شامل کردیں۔ ہاتھوں سے لڈو بنائیں اور ورق لگائیں۔

چم چم

اشیاء :

دودھ دو کلو
چینی آدھا کلو
پھٹکری چوتھائی تولہ

ترکیب :

دودھ کو تیز آنچ پر ابال لیا جائے اور پھر اس میں پھٹکری ڈال دیں۔ دودھ پھٹ جائے گا۔ اب ململ کے

کپڑے میں سے چھان لیں، تاکہ پانی الگ ہو جائے۔ اب اسے بلینڈر میں پیس لیں اور اس کے بیضوی شکل کے لڈو بنالیں۔ پانی میں چینی پکا کر شیرہ تیار کرلیں اور ہلکی آنچ پر یہ لڈو ڈال کر پکائیں۔ دس سے پندرہ منٹ میں چم چم تیار ہوگی۔ کھانے میں نہایت لذت بخش ثابت ہوگی۔

شاہی شیر خورمہ

اشیاء :

دودھ ایک لیٹر
بادام، پستہ 1/2 کپ
چھوہارے چھ سے آٹھ
سویاں ایک کپ
چینی 3/4 کپ
الائچی پاؤڈر ایک چائے کا چمچہ
پسے ہوئے چاول دو کھانے کے چمچے
کنڈینسڈ ملک 1/2 کپ
زعفران ایک چٹکی
تیل ایک چائے کا چمچہ
کشمش ایک کھانے کا چمچہ

ترکیب :

ایک پین میں تیل اور مکھن ڈال کر گرم کریں اور الائچی پاؤڈر ڈال دیں۔ جب الائچی کی خوشبو آنے لگے تو سویاں ڈال کر ہلکا سا بھون لیں اور چولہے سے اتار لیں۔ اب دوسرے پین میں دودھ اور چینی ڈال کر پکنے کے لیے رکھیں، ایک ابال آنے پر دودھ میں کٹے ہوئے چھوہارے اور پسے ہوئے چاول ڈال کر اتنا پکائیں کہ چاول اچھی طرح سے پک جائیں۔ پھر دودھ میں فرائی کی ہوئی سویاں اور کنڈینسڈ ملک ڈال کر مکس کریں اور ساتھ ہی کشمش بھی ڈال دیں۔ اب اتنا پکائیں کہ آمیزہ تھوڑا سا گاڑھا ہو جائے۔ ڈش میں ڈال کر کٹے ہوئے بادام، پستہ اور زعفران کے ساتھ سجا کر کھانے کے لیے پیش کریں۔ چاہیں تو ٹھنڈا کھائیں یا گرم، دونوں صورت میں اچھا لگے گا۔

ڈیٹ ڈیلائٹ

اشیاء :

کھجوریں دو پیالی
(گٹھلی نکال کر گودا بنالیں)
ناریل آدھی پیالی (گری)
فریش کریم ایک پیالی
میری بسکٹ ایک پیکٹ
چینی آدھی پیالی
مارجرین چار کھانے کے چمچے
(چاہیں تو گھی بھی استعمال کرسکتے ہیں)

ترکیب :

سب سے پہلے ایک دیگچی میں مارجرین کو ہلکا گرم کریں۔ پھر اس میں کھجوروں کا گودا ڈال کر ہلکا سا بھون لیں، تاکہ اچھا سا پیسٹ بن جائے، پھر شکر اور ناریل کی گری ڈال کر پانچ سے دس منٹ تک بھونیں۔ بسکٹ کو توڑ کر چورا کرلیں۔ پھر سب چیزوں کے ساتھ بسکٹ بھی ڈال دیں۔ دو تین منٹ بھون کر ایک تھالی میں ذرا سی چکنائی لگا کر کھجور اور بسکٹ کے آمیزے کو پھیلا کر رکھ دیں۔ ٹھنڈا ہونے دیں۔ فریش کریم کو خوب پھینٹیں، جب وہ گاڑھا ہو جائے تو اس کے اوپر ڈال دیں، چوکور ٹکڑے کاٹ کر پیش کریں۔ یہ ڈش چار سے چھ افراد کے لیے کافی ہے۔

مکس فروٹ زردہ

اشیاء :

چاول آدھا کلو
چینی آدھا کلو
انناس آدھا ڈبہ
مکس فروٹ آدھا ڈبہ
کھویا 250 گرام
کھانے والے رنگ
ہرا، لال پیلا چٹکی بھر
بادام، پستہ، کشمش
تینوں چیزیں حسب ضرورت
الائچی چار سے پانچ عدد
لونگ چار عدد

آئل	ایک کپ

ترکیب:

چاولوں کو پندرہ منٹ تک پانی میں بھگولیں، پھر انہیں ابال لیں۔ جب چاول گل جائیں تو پیچ نکال کر چھلنی میں رکھ دیں، اب ایک بڑی دیگچی میں آئل گرم کریں اور الائچی کو بگھار لگانے کے بعد بادام، پستہ، کشمش اور لونگ بھی شامل کر دیں، پھر چاول کی تہ لگائیں پھر چینی ڈالیں۔ یہ عمل اس وقت تک کریں جب تک چاول ختم نہیں ہو جاتے۔ اس کے بعد کھانے والے تینوں رنگ ایک ایک کر کے چھڑکیں اور دم پر رکھ دیں، تیار ہونے پر اسے ڈش میں نکال کر اوپر کھویا، فروٹ مکس اور اناس کی تہ لگا کر مہمانوں کے سامنے پیش کریں۔

زعفرانی سویاں

اشیاء:

سویاں	ایک پاؤ
گھی	ایک چھٹانک
پستہ	ایک تولہ
زعفران	دو ماشے
دودھ	ڈیڑھ پاؤ
کھویا	حسب پسند

چینی کی چاشنی تیار کیجیے۔ کھویا گھی میں صرف دو منٹ تک بھونیے۔ سویاں پانی میں ابالنے کے بعد چھلنی میں پسار دیجیے۔ چاشنی کی پتیلی چولہے پر چڑھا کر بھونا ہوا کھویا چاشنی میں ڈال کر کفگیر سے چلایئے۔ پھر چاشنی چولہے سے اتار لیجیے۔ زعفران اور دودھ ایک اور پتیلی میں ڈال کر جوش دیجیے۔ جب دودھ خشک ہو جائے تو اس پتیلی میں سویاں اور چاشنی ڈال کر کفگیر سے نرم ہاتھ سے چلایئے، تاکہ چاشنی اور سویاں یکجان ہو جائیں۔ اس کے بعد سویوں کو تھوڑی دیر کے لیے دم پر رکھ دیجیے۔ پھر پتیلی چولہے سے اتار کر ان میں پستے کی گریاں باریک کتر کر ڈال دیں۔

آم اور پنیر کا کریمی کیک

اشیاء:

ابلے ہوئے جو	آدھا کپ
مارجرین	تین کھانے کے چمچے
شہد	تین کھانے کے چمچے
آم	دو عدد پکے ہوئے
پنیر	سوا کپ
دہی	دو تہائی
لیموں کا چھلکا	ایک عدد باریک کترا ہوا
سیب کا رس	تین کھانے کے چمچے
جیلاٹن پاؤڈر	چار چائے کے چمچے
آم کے سلائس	سجانے کے لیے

ترکیب:

اوون کو 400F پر گرم کریں۔ جو، مارجرین اور شہد کو اچھی طرح مکس کر کے کیک کے سانچے میں ڈال کر پھیلا دیں اور تقریباً" بارہ سے پندرہ منٹ بیک کریں۔ یہاں تک کہ ہلکا سنہرا ہو جائے، پھر اسے اوون سے نکال کر ٹھنڈا کر لیں۔ آم کی گٹھلی نکال کر گودے کو اچھی طرح میش کریں۔ آم کا گودا، پنیر، دہی اور لیموں کے چھلکے فوڈ پروسیسر میں ڈال کر خوب پروسیس کر لیں۔ سیب کے رس کو گرم کریں، جب ابلنے لگے تو جیلاٹن پاؤڈر ڈال کر اچھی طرح حل کریں۔ پھر اسے پنیر کے آمیزے میں ڈال دیں۔ پنیر کے اس آمیزے کو تیار شدہ جو کے کیک پر سانچے میں ڈال کر ریفریجریٹر میں رکھ دیں۔ جب بالکل سرد ہو جائے تو پلیٹ میں نکال لیں۔ لیموں کے ٹکڑے اور آم کے سلائس سے سجا کر پیش کریں۔